



سوال

حائضہ کے لئے کتب تفسیر کا مطالعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں غیر طاہرہ حالت مثلاً معمول کے ایام میں بھی بعض کتب تفسیر کا مطالعہ کر لیتی ہوں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا اس میں گناہ تو نہیں ہے۔؟ فتویٰ سے سرفراز فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حیض نفاس والی کے لئے کتب تفسیر کے پڑھنے بلکہ ہاتھ لگانے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن جہنی کے لئے مطلقاً ممنوع ہے کہ جب تک وہ غسل نہ کرے قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔ لیکن وہ کتب تفسیر و حدیث کا اس طرح مطالعہ کر سکتا ہے کہ درمیان میں آنے والی آیات کو نہ پڑھے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ:

ان کان لا یجوزہ شیء عن قراءة القرآن الا الجنایہ (سنن ابی داؤد)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کے سوا اور کسی وجہ سے قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں رکھتے تھے۔"

مسند احمد کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

فما یحب فلا ولا ید (مسند احمد)

"جہنی کو ایک آیت پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔"

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 320

محدث فتویٰ